



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رجوع کرنے کے بعد بھی مرتد پر حد نافذ کی جائے گی؟ یعنی اگر مسلمان کسی ایسے گناہ کا ارتکاب کرے، جو موجب ارتداد ہو اور پھر اس نے توبہ کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر لیا ہو تو کیا اس ارتداد کی وجہ سے اس پر حد نافذ کی جائے گی؟ یاد رہے کہ جس ملک میں اس نے ارتداد کا ارتکاب کیا وہاں قانون شریعت نافذ نہیں ہے۔ یا گناہ ارتداد کی معافی کے لیے توبہ ہی کافی ہے اور پھر اس کے نتیجے میں اس پر حد بھی نافذ نہیں ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص دین اسلام سے مرتد ہو جائے اور پھر رجوع کرتے ہوئے توبہ کرے اور ندامت کا اظہار کرے تو اس پر حد قائم کرنا جائز نہیں ہے، کیونکہ حد تو اس پر قائم کی جاتی ہے جو ارتداد پر اصرار کرے اور اس پر برقرار رہے۔ جب کہ توبہ کرنے والے کی توبہ سابقہ تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے، جیسا کہ کتاب و سنت کے دلائل سے ثابت ہے۔

حد ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 4 ص 178

محدث فتویٰ